Lesson No 117 — سورۃ ھود مکی سورت

(Ayat No 6 - 24) Root Words — وما من دابۃ

دابۃ - د-ب-ب ← رینگنے والا / چلنے والا / جانور

مستقرھا - ق-ر-ر ← قرار - وہ ٹھکانہ جہاں انسان زندگی بسر کرتا ہے۔ بعض کے مطابق دنیا، ماں کا پیٹ

مستودعھا - و-د-ع ← وہ جگہ جہاں انسان مرنے کے بعد سپرد کر دیا جاتا ہے۔ بعض کے مطابق قبر، دنیا

السموت - وہ پورے جو بلندی پر ہیں یہاں ہر چیز جو بلندی پر ہو۔ بادل وغیرہ یہاں مطلب آسمان کے ہیں۔ (سمو)

ستۃ - 1 - 10 گنتی

واحد، اثنین، ثلاثۃ، اربعۃ، خمسۃ، ستۃ

سبع، ثمانی، ، عشرۃ

ایام - یوم - دن - سورج طلوع ہونے سے لے کر غروب ہونے تک۔

عرشہ - عرش - اللہ کی کرسی

لیبلوکم - بلو/بلی - جانچ، پرکھ، بلونا، کسی چیز کو اس طرح استعمال کرنا کہ وہ پرانا ہو جائے۔

مبعوثون - بعث - مبعوث، بعثت، پیغمبر کو اٹھانا بھیجنا کھڑا کر دینا۔

امۃ - ا-م-م - (1) وقت / مدت - کا تعین (عذاب کے وقت)

سورۃ یوسف آیت نمبر 45 ←

سورۃ نحل آیت 120 ← (2) امام، پیشوا، امام

سورۃ الزخرف آیت نمبر 23 ← (3) ملت، دین

سورۃ القصص آیت نمبر 23 ← (4) جماعت، طائفہ

سورۃ الاعراف آیت نمبر 159 ← (5) مخصوص گروہ / قوم

سورۃ یونس آیت نمبر 47 ← (6) " " "

← امت اجابت، امت اتباع - پیغمبر پر ایمان لانے والی امت

CamScanner

سورۃ ھود - عذاب کے معنی میں۔

سورۃ یونس - آیت نمبر ۴۵ - عذاب کے معنی میں۔

معدودۃ - عدد - گنتی - گنے چنے۔

یحبسہ - حبس - روکنا، حبس زدہ، درس

مصروفا - صرفا - ہٹانا، تصریف ← تصریفاً ہوا کا پھرنا ایک رخ پھر دوسرا رخ

← یا مصرف القلوب صرف قلوبنا علی طاعتک

"اے دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دل کو اپنی اطاعت سے نہ ہٹانا۔"

یستھزءون - ھزأ - مذاق (اندرونی مذاق اڑانا) جیسے حسب نسب، عمل، دولت

یئوس - یئس - ناامید ہونا۔

فخور - فخر - تکبر کا پانچواں درجہ - "ایسے باتوں پر اترانا جن میں آپ کا کوئی کمال نہ ہو"

لفرح - فرح - اترانا، شکر گزار ہونا۔

(1) * کسی نعمت کے ملنے پر شکر گزاری - سورۃ یونس آیت نمبر 58

پسندیدہ صفت

(2) * کسی نعمت کے ملنے پر اترانے، کبر میں مبتلا ہو - سورۃ نمبر 28 آیت نمبر 76

ناپسندیدہ صفت ← قارون

فخور - سورۃ لقمان آیت نمبر 38

فرح - کبر کا پہلا درجہ   فخور - پانچواں درجہ

سور - سورت کی جمع - عربی زبان میں - سوار - R.W - دیوار کھڑی، فصیل بنانے، قلعہ کھڑا - (ایک سورت دوسری سورت سے connect ہوتی ہے)

مفتریت - جھوٹی - جھگڑے کو درست کرنے کیلئے کاٹنا ڈرافٹ درافعل جرابی پیدا کرنا۔

یستجیبو - جوب - انسان کیلئے - اس نے سوال کا جواب دیا۔ (1)
اللہ کیلئے - (2) اللہ نے دعا سن لی۔

زینتها - زین - بہار میں پھولوں کی زینت،
عورتوں کی زینت کا سامان

یبخسون - بخس - کمی کرنا

حبط - اونٹ چارا کھا کر بیمار ہو جانا - ضائع ہو جانا۔

صنعو - صنع - بنانا - صنعت کاری -

بینۃ ← بین - بعض کے مطابق تورات جس میں قرآن کے دلائل
- " " " حضرت جبرائیل
- " " " خود قرآن
- " " " قرآن میں موجود دلائل

لعنت - لعن - کسی کو اللہ کی رحمت سے دور کرنے کیلئے
بددعا کرنا - لعن طعن کرنا۔

موجا - موج - ٹیڑھا پن، کجی -

معجزین - عجز - ایسی چیز جو دوسروں کو عاجز کر دے کوئی
مقابلہ نہ کر سکے -

اخبتو - خبت - نرم زمین / نشیبی زمین - اس زمین
میں عاجزی جب آپ انکی طرف جائیں گے تو وہ جھک جائیں
گے - ایسے لوگ بھی ہیں جو ہر طرف سے کٹ کر کامل یکسو
ہو کر اپنے رب کی طرف جھکا جائیں ← مخبتین

فریقین - فرق - دو دستے، فریق - دو گروہ

ذکر - ایسا ذکر جس سے دل نرم ہو جائے۔

Lesson NO 117

Tafseel (6 - 24) ومامن دابة

سورۃ ھود وہ سورت جس نے آپؐ کو بوڑھا کر دیا۔
آیات محکمات، توحید، اللہ کی بندگی، آپؐ کی پیروی کریں۔
توبہ و استغفار کریں۔ آخرت کے عذاب سے بچ سکیں۔
ہماری آخری جائے پناہ اللہ کے پاس ہے ہماری بچاؤ نہیں ہو سکتا۔ یہ اللہ کی کبریائی ہے کہ کچھ نہیں چھپ سکتا۔
تعریف کا مقصد - تاکہ لوگ اسکے معترف ہوں اُسے پہچانیں اور گرویدہ ہو جائیں۔

6 - اللہ رب العزت نے کفالت کی ذمہ داری لی ہے تمام جانداروں کی۔ اللہ رازق ہے جب دنیا میں اسکی زندگی کی مدت ختم ہو جاتی ہے تو کوئی نہ کوئی چیز بہانہ بنتا ہے جیسے بیماری، زخم، بہانہ بن جاتے ہیں۔

* دنیا میں کوئی جاندار ایسا نہیں جسکا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو۔
* کچھ پڑھے لکھے ہو کر بھی ہر وقت رزق کی پریشانی میں مبتلا رہنا
توکل کریں اور باقی اللہ پر چھوڑ دیں۔

← حضرت عمرؓ نے فرمایا (حدیث) ← توکل کی حقیقت

آپؐ نے فرمایا کہ تم لوگ اللہ پر صحیح سے توکل کرو تو وہ تمہیں روزی دے گا جیسے پرندوں کو دیتا ہے کہ صبح کے وقت وہ جب گھونسلوں سے روانہ ہوتی ہے تو انکے پیٹ خالی ہوتے ہیں۔ اور شام کو جب گھونسلوں میں آتی ہیں تو پیٹ بھرے ہوتے ہیں۔ (ترمذی)

← ایک شخص کا توکل کا پوچھنا - اونٹ -

تدبیر + توکل - وکل - وکیل

First step پہلے تدبیر کریں یعنی - پہلے باندھو پھر توکل کرو - تو کر سکتے ہیں۔

CS CamScanner

← وہ شخص جو دواؤں میں اپنے دل کو بھٹکنے کیلئے چھوڑ دے اللہ کو پرواہ نہیں۔ تو اللہ کو پرواہ نہیں کہ کس وادی اسکی تباہی کا سبب بنتی ہے۔ لیکن اگر وہ اللہ پر توکل کرے تو اللہ رب العزت اُسے شر سے محفوظ کریں گے۔

ہمیں اللہ کو اپنا وکیل / کارساز بنانا چاہئیے۔

← اللہ رب العزت کو ایک ایک جاندار کی خبر ہے کہ کون کہاں رہتا ہے اور کون اس دنیا سے جا رہا ہے۔
اللہ رب العزت بہترین خبر گیری کرنے والا ہے۔

← اللہ رب العزت کی کتاب میں ہر جاندار کا رزق، اسکا ٹھکانہ، اسکے اعمال، اسکی عمر سب لکھا ہے۔

← حدیث - صحیح مسلم
آپ ﷺ نے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات کی تقدیریں زمین کی پیدائش سے بھی 50 ہزار سال پہلے لکھ دی تھیں۔

← بخاری سے روایت
آپ ﷺ نے فرمایا
کہ انسان اپنی پیدائش سے پہلے مختلف ادوار سے گزرتا ہے جب اسکی پیدائش کی تکمیل ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتے ہیں۔ جو اسکی چار چیزیں لکھ دیتا ہے۔
① اسکا عمل ② اسکی عمر (سال، منٹ، سب) سانس کتنے لے گا۔

③ ~~مسلس~~ کہاں مرنا ہے اور کہاں دفن ہونا ہے۔
④ اسکا رزق کیا ہوگا اور کس طریقے سے پہنچنا ہے۔

لوح محفوظ میں یہ زمین و آسمان کی پیدائش سے پہلے بھی لکھا ہوا ہے اللہ کے پاس۔

رزق کے بارے میں واقعہ

* امام قرطبیؒ نے اس آیت کے ذریعے ابوموسیٰ اور ابومالک نے ایک واقعہ بیان کیا ہے۔

کہ جب یہ دونوں مدینہ ہجرت کر کے پہنچے تو کچھ توشہ اور کھانے پینے کا سامان انکے پاس تھا ختم ہو گیا تھا۔ ایک آدمی انہوں نے رسولﷺ کے پاس بھیجا کہ انکے کھانے کا کچھ انتظام کر دیں۔ وہ شخص جب آپﷺ کے دروازے کے پاس پہنچا تو اُس نے یہ آیت سُن لی۔ کیونکہ آپﷺ تلاوت قرآن پاک کر رہے تھے تو اس شخص کے دل میں یہ خیال آیا کہ کیا ہم اس عرش قبیلے سے بھی گئے گزرے ہیں کہ اللہ ہمارے لیے کھانے کا انتظام نہ کرے جب وعدہ ہے تو ضرور کرے گا۔

وہ بغیر آپﷺ کو کچھ کہے وہاں سے چلا گیا۔ اور واپس آکر اپنے ساتھیوں سے کہا کہ خوش ہو جاؤ مدد آنے والی ہے۔ وہ لوگ یہ سمجھے کہ آپﷺ نے مدد کا وعدہ کر لیا ہے۔ لیکن ابھی تھوڑی دیر ہوئی تو دو لوگ آئے جن کے پاس گوشت سے بھرا تسلہ تھا ان عرش قبیلے والے کو دیا انہوں نے پیٹ بھر کھایا باقی کھانا بچنے پر سوچا کہ آپﷺ کے پاس واپس بھیج دیں تا کہ آپﷺ بھی اپنی ضرورت پوری کر لیں۔ انہوں نے اپنے دو آدمی بھیجے اور پھر خود خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ آپﷺ

کا بھیجا کھانا سب سے لذیذ + لذیذ تھا تو آپ نے کہا میں نے
نہیں بھیجا۔ سو پھر انہوں نے واقعہ سنایا تو آپ نے فرمایا
یہ ذات قدوس کی طرف سے ہے جس نے ہر جاندار کے
رزق کا وعدہ کیا ہے۔

+ زمین کے پاس سب امانتیں ہیں اللہ کے حکم پر اللہ
کے حوالے کر دے گی کیونکہ سب ایک کھلی کتاب میں
موجود ہے۔ "so be careful about
your doings."

7- اہل مکہ کے اعتراضات / مطالبات

لے جیسے انکا پوچھنا کہ اگر زمین و آسمان اگر
پہلے نہیں تھے تو پھر انکی جگہ کیا تھا۔
اسکا جواب بغیر دہرائے کہ اس سے پہلے عرش پانی
پر تھا زمین و آسمان کو تخلیق کرنا تاکہ دنیا والے
اچھے / برے اعمال کو دیکھا جائے کہ کون کیسا عمل
کرتا ہے۔

چھ دن میں زمین و آسمان کی ~~پیدائش~~ تخلیق
← Detail in Surat Haa-Meem-Sajdah
Ayah no 10, 11

① دو دن زمین ② دو دن میں زمین پر بقا کا سامان
پہاڑ، درخت، دریا ③ دو دن میں سات آسمان

← آسمان / زمین سے مراد کیا ہے؟

زمین سے مراد - اسکے اندر + اسکے اوپر کی تمام
چیزیں۔
آسمان سے مراد اسکے اوپر کی چیزیں (اوپر کی سمت میں)

CamScanner

Basic Need - Water - we see like sign on other planets.

• پانی سب سے پہلا تخلیق کردہ چیز

Don't take interest - متشبہات - عرش کیا کیوں تھا

↓

Reference Ayat No 7 Surah Hud.

← مگر زمین و آسمان کی تخلیق کی وجہ

↓

تاکہ تمہیں آزمایا جائے محن میں لایا گیا کہ کون زیادہ اچھے اعمال ہے۔

Examiner — Allah SWT

Candidates — Humanity

عجیب بات ہے نہ کہ ہم انسان آزمائش پر روتے ہیں حالانکہ آئے ہی اس لیے تھے ہم دنیا میں!

فراغت، مصروفیت، بیماری، صحت، جوانی، بڑھاپا، امیری، غریبی - سب امتحان ہے۔

Whole life is your exam its each phase, twist & turn all. But your exam will be taken according to your will power & what you have.

امتحان ہے - سوچیں، باتیں، کام

Thinking → Talking → Action

سوچ اچھی ہو تو → باتیں اچھی ہوں → پھر عمل اچھا ہوگا

اگر دل کینہ/عداوت ہے → تو باتیں کڑوی ہوں گی → عمل اس سے بھی برا ہوگا۔

"اپنے عمل کی بنیاد دوسروں کے رویے پر نہ رکھیں"

اللہ کو خوش رکھیں لوگوں کو نہیں رکھ سکتے

لوگوں سے متاثر ہونا چھوڑ دیں وہ معلم ہے وہ

~~صحابہ~~ حافظ قرآن ہے وغیرہ عمل دیکھیں۔

دوسروں کے لیے اپنا عمل خراب نہ کریں۔ یا پھر لوگوں
کو اتنا خوش دکھا رہا حق قریبیوں کا تھا۔
بعض لوگ غلط فہمی کی نظر کر دیتے ہیں ساری زندگی
اس نے ایسا کیا اس نے وعدہ توڑ دیا وہ ایسے سوچتا ہو گا۔

← Blaming Nature — avoid it.

Let's think when you meet someone --- About what you talk? Is it for duniya or for your Akhira?

← امام شافعی کا قول — یہاں نقل کیا یہاں اپنا

"رحم کرو اس شخص پر جسکا سرمایہ گھلا جا رہا ہے
جیسے برف بیچنے والا کہ اس پر رحم کرو کیونکہ میرا
برف گھلا جا رہا ہے یعنی جو کہ سرمایہ لگایا وہ بھی
جا رہا ہے۔
"ہماری زندگی بھی رفتہ رفتہ گھلی جا رہی ہے"۔

* آپ کا بتانا دنیا کی زندگی امتحان گاہ۔ قیامت آئے گی حشر نشر
ہو گا۔ اعمال کا حساب ہو گا اس اللہ کے سامنے کھڑے
ہوں گے کل

اس پر کفار اسکو سحر جادو سمجھتے تھے اور
ایسی باتوں پر ٹھٹھہ لگاتے تھے۔
قرآن سنیں گے بچوں کو سنائیں گے تو دل پگھل گئیں
کیونکہ جب تک عمر نے نہیں سنا تھا تو فاروق بھی نہ تھے
سنا تو فاروق بن گئے۔
اس کے لیے دعا کرنا پڑے گا۔ جب اولاد بل

سپی بنیں گی دردیں سہیں گے (Pains) تبھی صدقہ جاریہ بنیں گی
بیج مٹی میں جب فنا ہوتا ہے تبھی گل و گلزار بنتا ہے۔

8- ارجئہ - مہلت / مدت خاص - ٹلنا عذاب کا ٹالنا
جب اللہ عذاب ٹالتا ہے کہتے تھے کہ اب عذاب کیوں نہیں آ رہا۔ ٹھٹھا لگاتے تھے مذاق اڑاتے تھے۔
جس دن وہ عذاب آئے گا تمہیں کوئی نہ بچا سکے گا۔
جھٹلانے والوں کا حال، عذاب مانگنے والوں کا حال کہ انکو یہ مہلت اچھی نہیں لگ رہی تو اللہ انکو جب عذاب دے گا تو کوئی کچھ نہ کر سکے گا نہ ٹال سکے گا۔
اللہ رب العزت انکی بدعملیوں پر افسوس کر رہے ہیں۔

9- رحمت کی بات ہے خیر سے نوازے جانا پھر نزع کا عالم آجاتا ہے۔
انسان کی سطح بینی کا ذکر
جب نوازا جاتا ہے۔ رحمت ملنے سے صحت، علم، دوستی، وغیرہ سب۔
تب وہ یہ سوچتا رہتا ہے کہ کبھی نہیں واپس لیے بھی جا سکتی ہیں کہ بیماری کے بعد صحت ہے آسائش کے بعد تنگی بھی ہے — تب شکر ادا نہ کیا اور ان نعمتوں کے چھن جانے پر آہ و واویلا کرنا شروع کر دیتا ہے۔
دنیا میں ہر چیز Pair میں ہے۔ صبح کے بعد شام، روشنی کے بعد اندھیرا وغیرہ
انسان کی عجلت پسندی بتائی جا رہی ہے۔

۱۵ - مصیبت کے بعد جب نعمت سے نوازا جاتا ہے -

پھر دوبارہ وہی رویہ کہ کہتا ہے کہ میری مصیبتیں مجھ سے
دور ہو گئیں اور یہ سب ملنے پر مغرور ہو جاتا
ہے - اور شکر نہیں ادا کرتا -

انسان عجلت پسند، ضدی، ہٹ دھرم ہے۔
مصیبت/آزمائش، آسائش سب امتحان ہیں۔
تاکہ ہمیں آزمایا جائے۔
دنیا میں دیکھیے آپ کی زندگی میں آنے والی تبدیلیاں/
تغیر میں سب تمہارے لیے ان پر مشاہدہ کرو۔

← نعمتیں ملنے پر مغرور نہیں کرتا۔ محرومیاں پر شکر نہیں
بھٹکتا۔
اللہ سے رشتہ جوڑنے پر آپ کبھی مغرور اور ناشکروں
میں نہیں جائیں گے۔ "Stay humble"
حضرت لقمان کا اپنے بیٹے کو غرور سے پرہیز
کا سبق۔ محرومیاں مایوس کفور / فرح فخور
۱۱- ان سے بچنے کیلئے: آپ صبر + عمل صالح
اپنائیں۔ پھر یہ محرومیاں آپ کی ذات کا حصہ نہیں
بنیں گی۔

← قرآن و سنت میں صبر کی تعریف
(باندھنا، روکنا)
* نفس کو اسکی ناجائز خواہشات سے روکنا۔
* خلاف مرضی حالات کا مردوں سے بچنا۔

← عمل صالحات میں تمام فرائض، واجبات، ذمہ داریاں
آتی ہیں۔

صبر ۔ بہترین نیکی

آپ ﷺ نے فرمایا ۔ بخاری سے روایت

جو شخص صبر کرنے کی کوشش کرے گا اللہ اسے بہترین + ابدی صبر دے گا۔
صبر سے زیادہ کوئی چیز اس سے زیادہ بھلائی سمیٹنے والا اور بخشش والی کوئی اور چیز نہیں ہے۔

صبر ۔ ہر حال میں ذہنی توازن قائم رکھیں۔

* سبق یاد نہیں ہو رہا پھر بھی کوشش جاری ہے۔
* Arrangements کیے ہوئے ہیں ٹائم پر مسئلہ آ گیا۔
* سب تیاری cancel ہو گیا۔
* کچھ بھی ہو جائے تو ۔ دیکھیں اس میں اب بہتری کیسے لائی جا سکتی ہے۔

عمل صالح کریں ۔ اللہ کی بخشش / مغفرت / رحمت / منائیں تو بہانے ڈھونڈ رہی ہیں میں رجوع کرنا ہے رب کی طرف۔

کوئی مانگنے والا ہو تو ہم ستارے بھی کھلنے دیتے ہیں
ڈھونڈنے والا ہو تو ہم دنیا بھی نئی دیتے ہیں۔

نعمتوں پر زیادہ خوش نہ ہوں۔
محرومی " دکھ نہ ہو "

ہر حال میں صبر و شکر ۔ عمل صالح میں رہیں۔

This would is just show room
Reality will be hereafter.

12- اہل مکہ کی طرف ان کے مطالبات / الزامات اعتراضات

قرآن میں ترمیم کی جائے۔ فرشتہ آ کر گواہی دے۔
بیہودہ الزام لگا رہے ہیں۔

ضائق ۔ ضیق ۔ دل کی تنگی / جگہ کی تنگی۔

ان کفار مکہ کے مطالبات آپ کو پریشان کر رہے ہیں۔
کیا آپ وحی چھوڑ دیں گے کچھ حصہ / ہاں آپ کا دل
تنگ ہو رہا ہے۔

کبھی کبھی آپ ڈسٹرب ہو رہے ہوتے ہیں لیکن society کا
اتنا پریشر بڑھ جاتا ہے کہ ہم اس بوجھ کے
نیچے سے آ جاتے ہیں اور اندازہ نہیں لگا پاتے
دل پریشان ہونے لگتا ہے۔

لوگ جینے نہیں دیتے بالکل اہل مکہ کی طرح۔

→ آپ امیر کیوں نہیں۔ آپ کے ساتھ فرشتہ کیوں
نہیں آیا۔

مکہ - تمام عرب کا صدر تھا۔ پورے عرب
میں انتہائی عروج پر مکہ — ایسے میں ایک
شخص کا اٹھنا اور کہنا کہ یہ تمہارے سارے
معاملات سب غلط دین پر ہے۔

اور وہ شخص سیرت میں اچھا کردار اچھا،
اب کیسے اس کی بات کو جھٹلائیں؟

لیکن نعرہ تو ان کے دین کے خلاف ہے وہ لڑ پڑتے
ہیں

لوگوں سے امید نہ لگائیں نیکی کر کے بھول جائیں۔

" ابراہیمؑ کی دعا کا نتیجہ
کہ اہل مکہ اجڈ، گنوار ہیں لیکن دنیا کا بہترین
مال، سب سے زیادہ دولت ہے وہاں اللہ نے
کیسا رزق نوازا ہے "

SUBHANĀLLAH

Only ♥ Hope ہے Allah SWT.

References challenge کا سورۃ ھود (آیت 13) → دس سورتوں کا

13 - سورۃ یونس آیت نمبر 38
سورۃ البقرۃ آیت نمبر 23 } ایک سورۃ / سورت کا مطالبہ

" بنی اسرائیل آیت نمبر 88 - مثل قرآن کا مطالبہ
" طور " 33,34 " - مثل " "

اہل مکہ کو انکے عمل کی وجہ سے ڈانٹا جا رہا ہے کہ تم سب جمع ہو جاؤ اور بنا لاؤ۔

14 - اور جو تمہارے محبوب / مددگار ہیں انکو جمع کر لو اور بنا لو اور اگر وہ نہ جواب دیں تو جان لو کہ اللہ ہی حاکم ہیں اور یہ قرآن کی آیتیں بخشنے ہیں تفصیل سے ہیں۔

↓ مخالفین پر حجت تمام کی جا رہی ہے

① سب اللہ کے علم کے مطابق نازل } یہ معرفت کا خزانہ
② کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا } ہے قرآن یہ بعلم اللہ ہے۔

↓
جب کوئی اور ایسا قرآن بنا نہیں سکتا تو اللہ کے حکم کے آگے جھک جاؤ اور کیا تم مسلمان بنو گے؟

قرآن + رسول آنے کی وجہ - لوگ فرمانبردار + مسلمان سر تسلیم خم کریں۔

" قرآن اگر جیسے پہاڑ کے سامنے آتا تو وہ پگھل جاتے "

اہل مکہ سوچتے تھے اسلام قبول کرنے سے اپنی من مرضیاں چھوڑنی پڑیں گی۔

15 - حدیث کا مفہوم

ایک شخص دنیا میں بہت نیک کام کرے گا۔ جہاد، عالم سب کرے گا قیامت کے دن اسکو اسکے ماتھے سے بالوں کو پکڑ گھسیٹ کرکے جاکر جہنم میں پھینک دو کیونکہ اسکی

نیت یہ تھی کہ لوگ اسے نیک، عالم، مجاہد، انشاءزی کے نام
سے جانیں واہ واہ کریں۔ اس لیے یہ سلوک روا رکھا
جائے گا۔ (صحیح مسلم سے روایت)

* کئی دفعہ ہماری نیت بھی دنیا میں کام کرتے یہ ہوتی ہے
پھر ہمیں بھی اتنا ہی اجر ملتا ہے کیونکہ ہماری نیت
خالصتاً ہمارے رب کی رضا کیلئے نہ ہوتی نہ ہمیں اس سے
اجر کی امید رکھی تھی۔

* ایسے دکھاوے کے عمل اللہ کے میزان میں کھوٹا
سکہ ہیں۔

→ آپؐ نے فرمایا۔
"اللہ تمہارے عمل نہیں دیکھے گا بلکہ عمل دیکھے گا۔"

من کان یرید — why not — من اراد
ارادہ کرتا رہا۔ ارادہ کرے گا۔
"مستقل" سوچ

ایسے لوگوں کو بدلہ دنیا میں ہی مل جاتا ہے آخرت میں
کوئی حصہ نہیں ہے۔

* ہمیں بھی Appreciation چاہیے ہوتی ہے اس کے بغیر
مزہ نہیں آتا۔ تو پھر سارا اجر دنیا میں مل گیا
آخرت میں کچھ نہیں۔

"نقد نہیں ادھار دیکھیں آخرت کیلئے"

→ صحیح مسلم سے روایت — آپؐ نے فرمایا۔
اللہ تعالیٰ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتے مومن جو
کچھ کرتا ہے اسکا بدلہ اسکو دنیا میں بھی مل سکتا ہے اور آخرت
میں بھی اجر۔ کافر چونکہ آخرت کی فکر نہیں کرتا۔

ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اس لیے دنیا میں سارے
انعامات، نعمتیں مل جاتی ہیں۔ آخرت میں کوئی بدلہ نہیں

16- ان کفار کیلئے آخرت میں صرف آگ ہے۔ کیونکہ
انہوں نے دنیا چاہی تھی۔

"مسلمانوں کی نیت صرف رب کی رضا میں ہونی چاہیے۔
اور جس کام میں
رب کی رضا کے ساتھ + دنیاداری + فائدے بھی
آجائے — نیت خالص نہیں رہی۔

Reference

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 18→20

جو دنیا کے چاہنے والے ہیں ان کیلئے آخرت میں آگ اور صرف ایمان والوں
کیلئے دنیا میں بھی اجر + آخرت میں بھی حصہ

(نیت + ایمان + عمل صالح — ساتھ ضرور)

= 15 اور 16 آیت سے عمل کا اصول

① نیک کام کرتے وقت فکر کریں کیوں کر رہے ہیں؟
صحابی - گھر بناتے وقت - مسجد کی طرف کھڑکی - ہوا آئے گی
دنیا سے بھاگیں دنیا آپ کے پیچھے بھاگتی ہے!

② نیک کام قرآن و سنت کے مطابق - زیادہ فائدہ ہوگا۔
No Innovation — نہ بدلیں طریقہ

"نیکی کرنا آسان - نیکی کی حفاظت مشکل"

17- ایک عام شخص اگر کھلی دلیل پر - تلاوت کرے تو اسکی
~~1.~~ پیچھے چلا ← خود بخود ہدایت پر آگیا

① افمن ← عام شخص — شاھد ← رسول کے دل کی گواہی (جو اس عام شخص کے ساتھ)

② افمن ← آپ ﷺ — شاھد ← جبرائیل
(مندرجہ ۱۲ میں غور و فکر) — (قرآن کریم)

امامۃ ← راہنما / لیڈر

امام - نماز میں مقتدیوں کی راہنمائی

بنی اسرائیل کے پاس - تورات امامت کر رہی تھی اور اوس کے اندر رحمتیں تھیں -

مریۃ - مری

" مسلمہ حقیقت کو کوئی اپنی باتوں سے مشکوک کر دے ؟

" اسلام نورِ فطرت ہے - نورٌ علی النور ہے "

" قرآن کے حق میں تورات سے بھی شہادت ہے "
کہ رسول و قرآن آئے گا -

① یہ ایمان لائیں گے جو صبر + عمل صالح والے ہیں -

② یہ ایمان لائیں گے جو ساری گواہیوں کے باوجود انکار کر رہے ہیں -

← احزاب - زیادہ لوگوں نے انکار کیا -

← ایمان لانے والا تھوڑے ہوتے ہیں -

← آپ کسی شکل میں نہ بڑھیں - کیونکہ مخالفین کہتے تھے کہ اگر آپ سچے پیغمبر ہیں تو ہم ایمان نہیں لا رہے تو عذاب کیوں نہیں آتا -

18 - اللہ پر جھوٹ گھڑنے کا مقصد

حرام کو حلال - حلال کو حرام - خود سے شریعت میں تبدیلی -

Innovation

بنی اسرائیل - خود اپنے بھائیوں کو قتل کیا پھر مال فدیہ دے کر چھڑا لیا جاتا ہے -

جیسے ہی آج ہم سود پر گھر خرید کر پھر قرآن خوانی کرواتے ہیں -

سوال یہ ہے کہ قتل / سود کیوں کیا؟

نیک متقی لوگ ڈرتے ہیں اللہ سے

> حضرت عمرؓ — ۶ رکن کمیٹی — بیٹے کا نام نہیں — پوچھنے پر کہا کہ عمر + اس کا پورا خاندان ہی اگر عمر کی خلافت کے سوالوں کے جواب اللہ کو دے دیں جو کہ نہیں دیا جائے گا۔ مزید ہمت نہیں۔

استشہاد — فرشتے، زمین، leaders، انبیاء، اعضاء اپنی قبر میں بیان کریں گی۔

* یہ سچ بول دے تو دل کرتا ہے کہ ماریں جب آپ کے اپنے اعضاء خود گواہی دیں گے۔

> مرضی اپنی، من مانیاں اپنی — اور چاہنا کہ اللہ راضی ہو جائے۔

جھوٹوں پر لعنت > عبداللہ بن عمرؓ طواف کر رہے تھے (عمر بن عبدالعزیز) کہ ایک شخص نے پوچھا کہ آپؓ نے سرگوشی افترا کرنے والے کے متعلق آپ سے کچھ سنا جو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مومنوں سے کرے گا۔

میں نے سنا کہ (مومن سے سرگوشی)

مومن پروردگار کے قریب لایا جائے گا یہاں تک کہ پروردگار اپنی ایک جانب کرے گا پھر پوچھے گا تم نے فلاں گناہ کیا تمہیں معلوم ہے کہے گا پروردگار معلوم ہے پھر یہی سوال پھر کیا جائے گا کہ دنیا میں تیرا اس گناہ پر پردہ رکھا آج بخشتا ہوں پھر اس کا نامہ اعمال لپیٹ دیا جائے گا

کافر لوگ شہادتیں محفل سب کے بعد ان کا بتا دیا جائے گا کہ یہ لوگ ہیں اللہ پر جھوٹ باندھتے تھے۔

اور آخری ٹھکانہ جہنم (بخاری سے روایت)

"جہنم پناہ مانگتی ہے جھوٹ بولنے والے سے"

جہنم بہت دور سے بھی سونگھ لے گی خوشبو نہیں

جھوٹ بنیادی بیماری ہے ایک شخص آپؐ کے پاس زنا، شراب، چوری - آپؐ نے ایک نصیحت
جھوٹ میں جو دوگے سب چھوٹ گیا۔
آپؐ نے فرمایا
" مومن بخیل، بزدل ہو سکتا ہے مگر جھوٹا نہیں۔"
منافق کی علامت ہے جھوٹ بولنا۔

19۔ ظالم ہدایت سے خود رکے اور دوسروں کو روکے۔
وہ دوسروں کے راستے کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں۔ - ٹیڑھا راستہ
شرک، رسم و رواج، آباؤ اجداد کی تقلید پر چلنا۔

20۔ آخرت کے دلائل
اہل ایمان اتنی مصیبتوں / آزمائشوں کے بعد بھی جب کہ بیمار بن گئے۔
اپنے گھر، دوست، اولاد، بھلا چھوڑا مال سب چھوڑ دیا
مدینہ چلے گئے لیکن اسکے بدلے میں اپنا ایمان نہ چھوڑا۔

"جتنا حق کو دبایا جائے وہ اتنا پھیلتا پھولتا ہے"

دوہرا عذاب - کیونکہ وہ رکتے اور روکتے تھے
اور کئی دفعہ تو میراث میں عذاب بھی چھوڑ جاتے ہیں۔ مطلب بزرگوں نے نہیں کیا تو بچوں نے بھی نہ کیا۔ روزے نہ رکھے تو بچوں نے بھی نہ رکھا۔
قرآن خود نہ کھولا تو بچے بھی نہ کھولیں گے۔
Change yourself & make yourself Role Model so that your children will follow it.

ڈگنے عذاب کی وجہ انکی بیز اری ہے۔

وہ لوگ جو دنیا کا کام بہت اچھے سے کرتے ہیں وہ دنیا کا کام اُس سے زیادہ اچھے طریقے سے کر سکتے ہیں۔

21۔

آپؐ نے فرمایا
"زمانہ جاہلیت کے اصلی لوگ تھے وہ اسلام میں بھی اصلی ثابت ہوئے۔"

حضرت عمر فاروقؓ سے تکلیف آپؐ کی دعا "دونوں میں سے کسی ایک عمر کو اسلام کو دے دیا"

← جو لوگوں نے خود سے مفرود مشکل کے لیے ہیں / سمجھتے ہیں کوئی انکے لیے کچھ پڑھ دے گا مغفرت ہو جائے گی۔
یہ سب دھوکا ہے اور کچھ جانے گا یہ سب

22۔ جُرم — شک / گناہ لاجرم - کوئی گناہ نہیں / کوئی شک نہیں

یہی لوگ سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں۔

← جو توحید پرست نہیں بنتے ← جو ایمان Accept نہیں کرتے
← آخرت پر یقین نہیں۔

مفسرین کے مطابق
"اطمینان میں ہو کر اللہ کی طرف پلٹنا"

23۔ اَلْمُطْمَئِنُّ " اِلَی اللّٰہِ Def ⇒ " اخبتوا الی ربھم"
خشوع ⇐ عاجزی/اطاعت
خبت ← نرمی / عاجزی اختیار کرنا۔
ہر طرف سے ہٹ کر اللہ کی طرف مکمل جھک گئے
① استقامت + صبر کی کیفیت — ② جب اخبات آجائے
"ایمان + عمل صالح + اللہ کا ہو کر رہنا"
↓
③ جب توجہ صرف اللہ سے ہو۔

حضرت سفیان کہتے ہیں۔ آپ سے پوچھا کہ اسلام کے بارے میں جامع بات بتائیں کہ کچھ نہ رہے پیچھے۔

"کل امنت باللہ ثم مستقیم"

عمل صالح + ایمان لانے کے بعد اللہ کے ہو کر رہو۔ موسم کی طرح نہ بدلو۔

24 - دنیا پرست (کافر) آخرت پرست (مومن)

اندھا + بہرا = دیکھنے + سننے والا

Are they equal?

نہ ایمان + نہ عمل صالح ایمان + عمل صالح

تبدیلی ⇓ دنیاوی فائدہ کیلئے۔ ڈٹ گئے ⇓ حق پر

جتنا زیادہ ایمان مضبوط اتنی سخت آزمائش

زندگی تو آزمائش ہے اب ہم پر ہے کہ ہنس کر گزارنی ہے یا رو کر

بظاہر کافروں کو یہی کامیابی ملے گی لیکن حقیقت میں آخر کار تمہیں ملے گی۔